پیمانہ انداز میں جس انتہا پسند تخیل اور بے جا تعصب کی عکاسی کی گئی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے دانشوروں کے طرزِ فکر اور زاویۂ نظر میں کس قدر تنگیاں اور کتنی وسعتیں ہیں اور کن کے لئے؟

(عبد القیوم حقانی۔ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

الحق کے مضامین مرغوب خاطر اور غذائے روحانی ہیں!

بلاشبہ کذب بیانی و آمیزشِ مبالغہ عرض ہے کہ الحق کے مندرجات، گراں قدر مقالات، بلند پایہ مضامین، دُھلی دھلائی نگارش، مرغوب خاطر اور غذائے روحانی ہے۔ پھر یہی نہیں کہ میں اک اک سطر سے استفادہ کرتا ہوں۔ مستفیدین کا ایک غول ہے جن میں یہ صحیفہ یکے بعد دیگرے گھومتا ہے۔ اور کبھی کسی ظالم کو اتنا پسند ہوتا ہے کہ وہ اس کے سرقہ کو بھی جائز سمجھتا ہے۔ میں بھی مجبوراً فاقطعوا ایدیہما کے حکم پر عمل نہیں کرتا۔

ایک بار مجاہدِ اعظم مولانا عبید اللہ سندھی المغفور ہمارے ہی غریب خانہ پر اس شان سے وارد ہوئے کہ گریبان چاک، سرِ اقدس کلاہِ فضیلت سے بے نیاز، اور قدم سیاست کی پرخار وادی کو خون سے لالہ زار بنانے کے لئے برہنہ، میری والدہ مرحومہ نے والد مرحوم حضرت علامہ کشمیریؒ سے مجذوب سندھی کی بلند پایہ کلمات میں تعریف سنی تھی۔ جب اندرون خانہ اس حالِ زار کی اطلاع پائی تو فوراً بازار سے سندھی مرحوم کے لئے قیمتی جوتا مہیا کرایا۔ مولانا مرحوم ہمارے ہاں سے اٹھ کر قریبی مسجد میں نماز کے لئے تشریف لے گئے تو کسی ستمگر نے یہ نیا جوتا صاف کر دیا اور لطف یہ کہ مرحوم کے سامنے ہی جب برہنہ پا پھر ہمارے یہاں تشریف فرما ہوئے تو باادب استفسار کیا گیا کہ حضرت جوتا؟ جواباً ارشاد فرمایا کہ ~~بھائی~~ ایک صاحب نے اٹھا لیا۔ کیا آپ کے سامنے؟ جی ہاں! غالباً وہ مجھ سے زیادہ ضرورت مند تھا

میں بھی الحق کے سارقین کے بارے میں یہی سوچ لیتا ہوں۔ پاکستان سے بے پناہ جرائد و رسائل نکل رہے ہیں۔ بلکہ سنا ہے کہ "میرپور" کشمیر سے کوئی رسالہ بیادگار والد مرحوم بھی، مگر مجھ کندۂ ناتراش کو کون یاد رکھتا ہے آپ کے شمارہ سے حضرت المحترم سید الافاضل حضرت مولانا عبد الحق صاحب دامت برکاتہم کی مجلس میں ماہ بماہ روحانی حاضری کی سعادت نصیب ہو جاتی ہے۔ تو کیا آپ اس سعادت سے مجھے محروم کریں گے؟ حضرت اقدس سے نیاز مندانہ سلام عرض کر دیجئے۔ اور اگر بار خاطر نہ ہو تو پورے حلقۂ احباب سے، خدا کرے کہ مزاجِ سامی بعافیت ہوں۔

انظر شاہ ابن انور شاہ کشمیری (دیوبند)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مخلصانہ اپیل

قادیانیوں نے "قادیان" کے بعد "ربوہ" میں اپنے قتل اور دہشت گری کو جاری رکھتے ہوئے بیرونِ ربوہ "چیچا وطنی" کے نوجوان مسلمان غلام رسول کو شہید کیا۔ خضدار میں بُشریٰ نامی مسلمان لڑکی کو شہید کیا۔ مولانا حبیب اللہ آف لاڑکانہ۔ ہڑپہ کے چوہدری